خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 21 دسمبر 1995ء

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 45-80 نمبر 288 جمعرات 28 رجب - 1416ھ' 21 فتح 1374 ہش' 21 - دسمبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدائش کی غرض یہ ہے کہ تم خدا کی عبادت کرو اور اس کے بن جاؤ

کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (دین حق) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت دین حق کا منشاء نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میرا مذہب بیماریوں کے دعا کے ذریعہ سے شفا کے متعلق ایسا ہے کہ جتنا میرے دل میں ہے اتنا میں ظاہر نہیں کر سکتا۔ طبیب ایک حد تک چل کر ٹھہر جاتا ہے اور مایوس ہو جاتا ہے مگر اس کے آگے خدا دعا کے ذریعہ سے راہ کھول دیتا ہے۔ خدا شناسی اور خدا پر توکل اسی کا نام ہے کہ جو حدیں لوگوں نے مقرر کی ہوئی ہیں ان سے آگے بڑھ کر رجا پیدا ہو ورنہ اس میں تو آدمی زندہ ہی مرجاتا ہے۔ اس جگہ سے اللہ تعالیٰ کی شناخت شروع ہو جاتی ہے۔ مجھے ایسے معاملات میں مولوی رومی کا یہ شعر بہت پسند آیا ہے۔

اے کہ خواندی حکمتِ یونانیاں
حکمتِ ایمانیاں را ہم بخواں

عام لوگوں کے نزدیک جب کوئی معاملہ یاس کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ اندر ہی اندر تصرفات شروع کرتا ہے اور معاملہ صاف ہو جاتا ہے۔

دعا کے واسطے بہت لوگوں کے خطوط آتے ہیں۔ ہر ایک کے لئے جو دعا کے واسطے لکھتا ہے دعا کرتا ہوں۔ لیکن اکثر لوگ دعا کی فلاسفی سے ناواقف ہیں اور نہیں جانتے کہ دعا کے ٹھیک ٹھکانہ پر پہنچنے کے واسطے کس قدر توجہ اور محنت درکار ہے۔ دراصل دعا کرنا ایک قسم کی موت کا اختیار کرنا ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 299)

اللہ کی کتاب کی اتباع کرو گے سُکھ پاؤ گے

(حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب امام جماعت احمدیہ الاول)

جو کچھ زمین میں ہے ہمارے آرام کے لئے ہے۔ سب نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں جو تخت حکومت پر بے عیب قائم ہے۔ اس نے سات آسمان بنائے۔ سات کا عدد بڑا کامل ہے۔ اس کے اجزاء میں طاق بھی ہیں جفت بھی ہیں۔ پھر جو کمال انسان پیدا کرتا ہے چھ مراتب پورے کر کے کرتا ہے۔ حتیٰ کہ آج کل کی تعلیم کے مراتب بھی چھ ہیں۔ اور یہ (انگریز) لوگ منکر (کلام الٰہی) ہیں مگر چونکہ کمال چھ مراتب کے بعد ہونا قانون قدرت ہے۔ اس لئے انہوں نے بھی پرائمری' مڈل' انٹرنس (یعنی میٹرک) ایف اے' بی اے' ایم اے' چھ درجے بنائے ہیں۔ پھر ساتواں درجہ وہ ہے جس کام میں انسان کمال پیدا کرے زمین کو درست کرنا۔ پھر پانی دینا۔ پھر بیج

باقی صفحہ 7 پر

کوئی شخص صدیق نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ یک رنگ نہ ہو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خصوصی درخواست دعا

○ محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ (جو ایک عرصہ سے صاحب فراش ہیں) کو مورخہ 16' 17' دسمبر کی درمیانی رات سانس رکنے کی تکلیف ہو گئی فوری طور پر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل کر دیا گیا۔ سانس کی تکلیف دور ہونے پر اسی رات ایک بجے ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر تشریف لے آئے۔ اب خوراک بذریعہ نالی دی جا رہی ہے۔ کمزوری اور ضعف بہت زیادہ ہے۔ محترم چوہدری صاحب کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے احباب کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

○ محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب بوجہ ہارٹ اٹیک فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں چند یوم انتہائی نگہداشت میں رہے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم بشیر احمد صاحب گجر معلم وقف جدید مورخہ 95-12-16 کو دوران عبادت فالج کا حملہ ہونے کی بناء پر شدید علیل ہیں اور اس وقت قوت گویائی سے محروم ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترم مولوی عطاء الرحمان چغتائی صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور حال دارالبرکات ربوہ مورخہ 15 دسمبر 95ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر 76 سال وفات پا گئے۔ آپ حضرت مولوی فضل الٰہی بھیروی رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بیٹے تھے۔ ایک لمبے عرصہ تک ماڈل ٹاؤن لاہور میں بحیثیت امام بیت الذکر اور مختلف جماعتی عہدوں پر کام کرتے رہے۔

آپ کا جنازہ مورخہ 18۔ دسمبر کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے دعا کروائی۔

آپ مکرم شاہد احمد صاحب چغتائی اسلام آباد کے والد محترم تھے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 81

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

21- فتح 1374 ھش 21 - دسمبر 1995ء

بڑائی کا راز

بعض باتیں سطحی طور پر دیکھنے سے عجیب لگتی ہیں۔ ان میں تضاد نظر آتا ہے۔ انسان سمجھتا ہے کہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ بات تو منفی رنگ میں کی جائے اور اس کا نتیجہ مثبت نکلے۔ یا بات تو مثبت رنگ میں کی جائے اور اس کا نتیجہ منفی نکلے۔ یہ خیال صرف سطحی طور پر باتوں کو دیکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جب ہم ان کی گہرائی میں جاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے جو کچھ کہا گیا ہے وہ بالکل درست ہے اس میں غلطی کا کوئی شائبہ نہیں ہے۔ بے شک اس پر عمل کرنا آسان نہ ہو لیکن انسان کا ذہن اس بات کو قبول کر لیتا ہے کہ بات واقعی درست ہے۔ ایسی ہی ایک بات یہ ہے کہ یقیناً "یاد رکھو کہ کوئی بڑا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا نہ بنائے" (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) عام طور پر تو انسان یہ سوچتا ہے کہ بڑا بننے کے لئے انسان کو کچھ بڑا ہو کر دکھانا چاہئے اور لوگ بڑائی اسی بات میں سمجھتے ہیں کہ اپنے آپ کو بڑا ثابت کریں۔ اور ثابت کرنے کے لئے وہ بعض دفعہ بڑی عجیب عجیب حرکات کرتے ہیں۔ بعض حرکات تو ایسی ہوتی ہیں کہ لوگوں کو ان پر ہنسی آتی ہے۔ اور بعض ایسی کہ ان پر غصہ آتا ہے لیکن وہ باتیں کرنے والا چونکہ بڑا بننا چاہتا ہے اس لئے اسے نہ کسی کی ہنسی کی پرواہ ہوتی ہے اور نہ کسی اور بات کی۔ وہ سمجھتا ہے مجھے بڑا بننا ہے تو میں اسی طرح بڑا بن سکتا ہوں۔ دوسروں کو چھوٹا سمجھتا ہے۔ دوسروں کو بلاوجہ تکلیف پہنچاتا ہے۔ دوسروں پر دھونس جماتا ہے تاکہ وہ اپنی بڑائی کا احساس کر سکے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس طرح کوئی شخص بڑا نہیں بن سکتا۔ اگر سارا ماحول کسی سے نفرت کرے یا اسے اچھا نہ سمجھے تو اس کی بڑائی کیا معنے رکھتی ہے۔ وہ تو بڑا بننے کی بجائے ذلیل ہو کر رہ جائے گا۔ لیکن اگر ماحول کسی شخص کو بڑا سمجھے تو چاہے اس نے بڑا بننے کے لئے کوئی کوشش نہ بھی کی ہو۔ وہ بڑا بن جاتا ہے۔ آخر بڑا بننے کا مطلب کیا ہے۔ یہی ہے نا کہ ماحول کے لوگ اس کی عزت کریں اس کو اپنے آپ سے بہتر سمجھیں اور اس کو بڑائی کا مقام دیں۔ خلا میں تو کوئی بڑا ہو نہیں سکتا۔ ماحول اور معاشرہ ہی کسی شخص کو بڑا سمجھے تو وہ بڑا ہو سکتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا ہے کہ جب تک کوئی اپنے آپ کو چھوٹا نہ بنائے وہ بڑا نہیں ہو سکتا۔ اس بات میں حکمت یہ پوشیدہ ہے کہ جب آپ اپنے آپ کو دوسروں سے چھوٹا سمجھیں گے تو دوسرے لوگوں کے دل میں آپ کی عزت پیدا ہوگی۔ وہ آپ کا ہاتھ پکڑ کر آپ کو اٹھائیں گے اور بڑا بنائیں گے۔ آپ کی خدمت کریں گے۔ اور جن جن کی آپ خدمت کریں گے ان کے دل آپ کی طرف کھنچتے چلے آئیں گے۔ اور کسی کی طرف دلوں کا کھنچا آنا ہی اس کی بڑائی کا ثبوت ہوتا ہے۔ پس یہ بات بالکل درست ہے کہ آپ اپنے آپ کو چھوٹا بنائیں دوسروں کو بڑا سمجھیں۔ دوسروں کی عزت کریں دوسروں کے کام آئیں دوسروں سے ہمدردی کریں۔ تو آپ دیکھیں گے کہ معاشرہ آپ کو بڑا سمجھے گا۔ بڑا بننے کا یہی ایک درست اور بہتر طریق ہے۔

اخلاقِ فاضلہ میں ہے ہمت کو امتیاز
ہر پیش رفت کا ہے زمانے میں ایک راز
جو کام کر رہے ہیں وہ کرنا نہ چھوڑیئے
اَوروں کو کرنے دیجئے ہر طرح سازباز

ابوالاقبال

نبھاؤ تو جانیں

محبت کی دھونی رماؤ تو جانیں
وفا کے اَلاؤ جلاؤ تو جانیں

بڑے پارسا ہو بڑے پاک باطن
کوئی اِک کرشمہ دکھاؤ تو جانیں

خفی و جلی کے نظارے تو دیکھے
فنا و بقا کی سناؤ تو جانیں

زباں سے تو کہہ دو گے تم بھی اناالحق
سرِ دار چڑھ کر دکھاؤ تو جانیں

بہ ایں آہ وزاری بہ ایں سجدہ ریزی
سرِ عرش محشر اٹھاؤ تو جانیں

بناوٹ کا رونا تو روتی ہے دنیا
جو سچ مچ کے آنسو بہاؤ تو جانیں

وہیں سے سناتے ہو حرمت کی باتیں
ذرا میکدے میں در آؤ تو جانیں

وہ صدمے جو ہم نے اٹھائے ہیں برسوں
کبھی اپنے دل پر اٹھاؤ تو جانیں

یونہی طعن کرنے سے کیا ہو گا مصلحؔ
کسی کے بنو اور نبھاؤ تو جانیں

مصلح الدین احمد راجیکی

چندہ دینے والوں پر خدا کا فضل نازل ہوتا ہے

جب بھی آپ خدا کی راہ میں کچھ پیش کرنے کی توفیق پاتے ہیں تو وہ توفیق آپ کی توفیق بڑھاتی ہے۔ اور اس کے علاوہ ایک اور خدا کا فضل ہے جو ہمیشہ چندہ دینے والوں پر نازل ہوتا ہے کہ ان کی مالی حیثیت بھی پہلے سے بہتر ہونی شروع ہو جاتی ہے ان کے قرضوں کے بوجھ کم ہونے شروع ہو جاتے ہیں ان کو جو روزمرہ چٹیاں پڑتی رہتی ہیں اس میں کمی آجاتی ہے۔ کئی قسم کی مصیبتوں سے وہ بچائے جاتے ہیں۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 81

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسٹاکس - تفصیلی علامات - اہم استعمالات

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت کے 8 مئی 1995ء کو ہومیوپیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 81

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 8 مئی 1995ء کو ہومیو پیتھک کلاس میں بعض متفرق باتوں کے بعد رسٹاکس کی تفصیلی علامات بیان فرمائیں۔

رسٹاکس رسٹاکس کا' مرطوب اور سرد موسم سے تعلق ہے مگر گرمیوں میں بھی برسات میں تکلیف بڑھتی ہے۔ صرف سرد محسوس ہونے کی ضرورت نہیں۔

اور کاسٹیکم کا کس سے تعلق ہوتا ہے؟ (ایک صاحب نے جواب دیا) کاسٹیکم سے گرمی میں تکلیف بڑھی ہے اور سردی میں آرام آتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کاسٹیکم بالعموم ایکونائیٹ کی طرح خشک سردی کی دوا سمجھی جاتی ہے۔ خشک سردی میں تکلیف ضرور ہوتی ہے اس کے ساتھ' لیکن اصل اس کا تعلق خشکی سے ہے۔ کاسٹیکم گرم خشک موسم میں بھی تکلیف دیتا ہے۔ اور سرد خشک میں بھی۔

رسٹاکس جو ہے نمی زیادہ ہو جس میں اس میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور گرم نمدار موسم میں بھی رسٹاکس سے تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ برسات میں تکلیفیں ہوتی ہیں۔

حرکت کا تعلق حرکت سے تھوڑا سا آرام آتا ہے۔ زیادہ نہیں۔ کیونکہ حرکت سے جو آرام ملتا ہے وہ صرف کسی کروٹ پر پڑے رہنے سے درد کا وہاں جو اجتماع ہے اس کو ریلیف دیتا ہے۔ یہ غلط خیال ہے کہ حرکت مستقل فائدہ دیتی ہے رس ٹاکس کو۔ جو Deposits کسی جگہ اکٹھے ہو رہے ہیں۔ کھڑے ہونے کی وجہ میں جس طرح نالی میں پانی کھڑا ہو تو کچھ اس میں جمع ہو جاتا ہے۔ اس طرح کی درد تھوڑی سی حرکت سے ٹھیک ہو جائے گی۔ لیکن جو مستقل اس کی درد ہے وہ جاری رہے گی۔ وہ سارے بدن میں ایک دکھاؤ' بخار کا احساس' اور ہڈیوں میں تکلیف دردیں۔ وہ زیادہ حرکت سے کم نہیں ہوں گے بلکہ جب زیادہ عرصہ چلیں گے تو تھکاوٹ سے اس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے رس ٹاکس کی یہ تفصیل ہے جو پہچانی چاہئے۔ زیادہ پہچانا جاتا ہے مریض جب بستر پر پڑا ہو۔ کچھ دیر کے بعد وہ ایک کروٹ بدلے گا' کچھ دیر کے بعد دوسری۔ پھر واپس۔ کبھی ٹانگیں سمیٹے گا کبھی سیدھی کرے گا۔ بیٹھے ہوئے بھی وہ ٹانگوں کو آگے پیچھے کرتا ہے۔ یہ علامت ہے خاص رسٹاکس کی۔ اور ریلیف جو ہے وہ تھوڑی دیر کے لئے' وقتی طور پر۔

آرسنک اور ایکونائیٹ کے مریض بھی حرکت سے بے چینی دکھاتے ہیں۔ آرسنک کی جو بے چینی ہے وہ بدنی نہیں بلکہ روح سے تعلق رکھنے والی ہے۔ اور دماغ سے۔ اس کے اندر ایک بے قراری لکھی ہوئی ہے۔ اور وہ بے چینی جو ہے وہ اس کو جسمانی حرکت پر بھی بعض دفعہ مجبور کرتی ہے لیکن اگر جسم حرکت نہ بھی کر سکے تو سر حرکت کرتا ہے۔ ادھر ادھر پٹختا ہے وہ جو ہے نا۔

بے تابی سے ہر اک تار بستر خار بستر ہے

وہ مضمون ہے آرسنک کا۔ جس کو شاعر بے چینی کہتے ہیں۔ وہ بدنی نہیں بلکہ دل کی بے قراری کو کہتے ہیں۔ تو آرسنک میں وہ بات پائی جاتی ہے۔

اور کوئی چیز جس کو حرکت سے تکلیف ہوتی ہو؟ ایکونائیٹ۔ اور آرنیکا سے۔ آرنیکا کا مریض کروٹیں بدلتا ہے اس لئے کہ جس جگہ دباؤ پڑتا ہے جسم کا بوجھ وہ جگہ اس کو دکھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن جب وہ کروٹ بدلتا ہے تو آرام نہیں آتا۔ رسٹاکس کے مریض کو تو کروٹ بدلنے سے کچھ دیر کے لئے سکون ملتا ہے۔ چاہے چند منٹ کا ہی ہو۔ آرنیکا کا بدن ہر وقت اشتہار ہے مریض کا۔ اور جس کروٹ لیٹا ہو وہ جگہ سخت محسوس ہوتی ہے۔ نرم بستر پہ بھی ہو تو لگتا ہے سخت جگہ لیٹا ہوا ہے۔ وہ اس کو بدل کر دوسری طرف مڑے گا تو وہاں کی سختی اور چین نہیں آتا اس کو کوئی ریلیف نہیں ملتا۔

ملیریا کے لئے رسٹاکس کا میں آپ کو بتا چکا ہوں غالباً کہ ملیریا کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔ اگر برائیونیا کے ساتھ اس کو بدل بدل کر دیا جائے تو چوٹی کی دوا ہے۔ سب سے پہلے جب میرا ملیریا ٹھیک ہوا ہے تو آرنیکا اور برائیونیا باری باری کھانے سے ہوا تھا۔ اس کے بعد پھر سالہا سال تک کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ حالانکہ ہر سال دو یا تین حملے ہوا کرتے تھے۔ پھر جب تکلیف کے آثار ظاہر ہوئے جب دیا۔ ہمیشہ فائدہ دیا۔ افریقہ میں اپنے مربیان وغیرہ پر دوسروں پر میں استعمال کر چکا ہوں۔ اور ربوہ میں کثرت سے ملیریا کے مریضوں پر استعمال کیا بہت ہی موثر دوا ہے۔

برائیونیا اور رسٹاکس۔ باری باری

لیکن پہلے اگر آپ آرنیکا اونچی طاقت میں دیں تو وہ حفظ ماتقدم کا کام کرتا ہے۔ ملیریا کا۔ بہت ہی موثر دفاعی دوا ہے۔ جو حفظ ماتقدم کے لئے استعمال ہو سکتی ہے آرنیکا ہزار دس ہزار لاکھ تک بھی دے سکتے ہیں آپ۔ اور جو ہمارے مربیان وغیرہ افریقہ جاتے ہیں ان کو پہلے ہی اس کی چند خوراکیں کچھ وقفے سے مل جانی چاہئیں تاکہ ملیریا کے خلاف دفاع ہو جائے۔ پھر اگر مرض شروع ہو تو برائیونیا رسٹاکس 200 ایک دن میں ہی بدل بدل کر بار بار دیں۔ چار دفعہ ایک دن میں دونوں کو باری باری دیا جائے۔ یعنی دو خوراکیں ایک دوسرے کی مگر ایک دوسرے کے بعد۔ تو کوئی حرج نہیں ہے۔ 200 سے بعض لوگ ڈرتے ہیں کہ بہت جلدی دوہرائی جا رہی ہے مگر یہ بالکل مناسب ہے اور پہلی علامت یہ ہوتی ہے کہ معدے میں جو بھاری پن اور متلی کا سا احساس ہے' عمومی جسم بھاری' اس پر ریلیف ملتا ہے اور بھوک لگتی ہے اور نیند اچھی آتی ہے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو علامتیں ظاہر ہوں معدہ ہلکا ہو بھوک بھی لگے تو اس کا مطلب ہے کہ اب ریلیف ہو گیا ہے۔ اگر پھر بھی ملیریا ہو جائے تو اس وقت چڑھتے بخار میں کچھ نہیں دینا۔ اترتے بخار کے وقت یا بخار اتر جانے کے بعد آرسنک ایک ہزار میں ایک خوراک ملیریا میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ اور آپ نے دیکھا ہے کہ یہ چاروں دوائیں وہ ہیں جن کا حرکت سے تعلق ہے۔ اندرونی بے چینی کی حرکت ہو یا جسم کی ہو۔ جسم کی دردیں جو کروٹ بدلنے پر مجبور کریں۔ یہ چاروں وہ دوائیں ہیں اتفاقاً یا اتفاقاً نہیں بلکہ کوئی گہری بات ہے' جن کا ملیریا سے جوڑ ہے' جس میں یہی چیز ہے۔ حرکت اور اس کا اثر ضرور اثر انداز ہوتے ہیں۔ پس آرسنک اس وقت دے دیں امکان ہے کہ پھر اگلا بخار نہ ہو۔ اور اگر ہو تو بہت معمولی اور پھر ایک خوراک اترتے بخار میں دے کر ملیریا کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ اگر ملیریا صبح چڑھتا ہو' نو بجے کے قریب' اور اس کی سردی پہلے سے شروع ہو چکی ہو۔ نو بجے بخار چڑھنے کا احساس نمایاں ہو جاتا ہے۔ اس میں نیٹرم میور بہت موثر اور بہت ہی اہم دوا ہے۔

بعض ڈاکٹر پرانے زمانے میں نیٹرم نمک لے کر توے پر بھون کے اس کا آکسائیڈ بنا لیا کرتے تھے اور صبح نہار منہ خالی پیٹ اس کو پلا دیتے تھے پانی سے۔ اور ایسے ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ اچھا موثر رہا ہے۔ لیکن 200 میں یا 30 میں اگر ملیریا بخار چڑھنے سے پہلے دیا جائے' ابھی علامتیں نکلی نہ ہوں' یا اترتا ہوا دیا جائے تو بہت مفید ہے۔ چڑھتے وقت نہیں دینا چاہئے۔ اکثر ملیریا میں بخار چڑھتے وقت دوا نہیں دینی چاہئے۔ مگر نیٹرم میور خصوصیت سے' کیونکہ بہت سخت ردعمل پیدا کرتا ہے۔

ایک صاحب نے سوال کیا' ملیریا بخار میں یا ویسے بخاروں میں بھی۔ حضرت صاحب نے فرمایا 'ویسے بخاروں میں بے شک استعمال کریں۔ مگر یہ جو علامتیں میں بتا رہا ہوں کہ ملیریا چڑھتے پر نہیں دینا اس کا ملیریا سے ہی تعلق ہے۔ یہ ردعمل ملیریا کا نمایاں حصہ ہے ایک امتیازی کردار ہے۔ اگر اسے چڑھتے بخار میں دے دیں تو سخت ردعمل ہوتا ہے۔ عام بخاروں میں فیرم فاس چڑھتے بخاروں میں بے شک آپ دیں۔ بار بار دیں بہت مفید ہے۔ سلیشیا' فیرم فاس' گلے کے بخاروں میں سیپٹک بخاروں میں۔ کوئی نقصان نہیں ہے۔ لیکن ملیریا میں اگر آپ دیں گے تو سخت نقصان ہو گا۔

ایک خاتون نے اپنا ایک تجربہ بیان فرمایا تو حضرت صاحب نے ان کی تعریف فرمائی اور فرمایا دیکھیں یہ کتنی ماہر ہو گئی ہیں۔ اگر سب عورتیں پریکٹس شروع کر دیں تو ہماری ڈاک میں خاصی کمی ہو جائے گی۔ اور ڈاک یہی سنبھالتی ہیں اس لئے ان کو بھی سہولت ہو گی۔

اور اگر وہ نہ ہو' اس سے بھی بخار ٹھیک نہ ہو پھر کیا کرنا ہے؟ تو میرا ایک پرانا نسخہ ہے وقف جدید کا۔ 30 میں کمبی نیشن بنایا ہوا ہے۔ وہ بہت ہی موثر ہے۔ بڑا پرانا نسخہ ہے۔ ابھی چند دن ہوئے کسی کا خط ملا تھا۔ پرانی میری بنی ہوئی دوائی کی شیشی پڑی ہوئی تھی ملیریا میں انہوں نے استعمال کی تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہو گیا۔ وہ وقف جدید میں درج ہے۔ وہ اگر اور نہ ہو تو ٹکسالی کا علاج ہے۔ مگر انہی دواؤں کے اندر میرا خیال ہے کہ ملیریا رہے گا۔

چائنا بھی دی جاتی ہے جب خاص چائنا کی بعض علامتیں موجود ہوں۔

سیلولائٹس کے لئے رسٹاکس اچھی دوا ہے۔ خواہ وہ گردن میں ہو خواہ Pelvis میں ہو۔ یا اور کہیں گلینڈز میں۔ سیلولائٹس' سیلز Cells کے اندر انفلیمیشن کو کہتے ہیں۔ اس کی خاص علامتیں کیا ہیں ڈاکٹر صاحب؟

ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب نے بتایا کہ اس کا اثر جلد کے Cells پر زیادہ ہوتا ہے۔ درد وغیرہ

.....

حضرت صاحب نے فرمایا' میں یہ اس لئے کہتا ہوں کہ میوکس میمبرین میں بھی سیلولائٹس بڑا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتا ہے۔ وہ جلد کا نہیں ہوتا۔ وہاں بھی ایسی علامتیں خاص طور پر یوٹرس میں اینڈومیٹائٹس۔

ڈاکٹر مجیب صاحب نے کہا کہ خاص اس لئے جو Terminology ہم استعمال کرتے ہیں وہ صرف جلد کے لئے کرتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا' میں بتا رہا ہوں کہ ہومیو پیتھک میں جو میں سیلولائٹس کہہ رہا ہوں' اسی لئے تو میں نے پوچھا تھا کہ آپ کے نزدیک کیا ہوتا ہے۔ اس کا چاہے جلد سے تعلق ہو چاہے میوکس میمبرین سے تعلق ہو۔ یہ دونوں طرف کی سطحوں سے تعلق ہے۔ باہر کی اور اندر کی۔ اور اینڈومیٹائٹس میں بھی رسٹاکس کو ٹرائی کرنا چاہئے۔ اگر یہ فائدہ دے تو بعید نہیں کہ جلد پر اگیزیما نکال دے یا اور کوئی اثرات بنائے۔ جب اندر سے ٹھیک کرتی ہے یہ دوا تو مرض کو باہر پھینکتی ہے۔ کسی شکل میں۔ عام طور پر یورپ میں اور مغرب میں اینڈومیٹائٹس کی بیماری بہت ہے۔ یہ کیا وجہ ہے؟

ڈاکٹر مجیب صاحب نے کہا کہ ممکن ہے کہ ان کے جو طور طریقے ہیں اس کی وجہ سے ہو۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہاں زیادہ ہے' باہر کم ہے۔ اور یہاں یہ جو بچے روکنے کے لئے علاج ہیں متفرق ان کا بھی اثر ہے۔ یہ جو لگا دیتے ہیں اس سے سروکس کا کینسر ہو جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور مجھ سے جب کوئی پوچھتی ہے مشورہ کے لئے میں اسے کہتا ہوں کہ ہرگز نہ لگاؤ یہ جو ہے بہت ہی مضر چیز ہے۔ اور ایسی علامتیں پیدا کر دیتی ہے جو اگر کینسر کی نہ بھی ہوں کینسر کی طرف لے جاتی ہیں۔ اور یوٹرس کے منہ کا کینسر ایسا خطرناک ہے کہ اس کا علاج ان کے پاس اب تک موجود نہیں۔

کیوں جی کوئی ہے علاج؟

ڈاکٹر مجیب صاحب نے جواب دیا۔ نہیں۔ اگر شروع میں پکڑا جائے تو.....

حضرت صاحب نے فرمایا' بہت شروع میں پکڑا جائے تو ہو سکتا ہے۔ مگر جب ایک دفعہ بن جائے تو اندر کا یوٹرس کا جو کینسر ہے اس سے بہت زیادہ خطرناک ہے یہ یوٹرس نکال دینے سے بھی پھر ٹھیک نہیں ہوتا۔ پھر وہ اندر پھیل جاتا ہے ہر طرف۔ تو ان چیزوں میں احتیاط کرنی چاہئے۔

اینڈومیٹائٹس میں جو دوائیں استعمال ہو سکتی ہیں ان میں ایک سلفر اونچی طاقت میں ہے۔ پائیروجینم کے ساتھ ملا کر دیں تو یوٹرس کے اندرونی حالات پر اچھا اثر ہو گا اس کا۔ یوٹرس کے سیپٹے سیمیا انفیکشن وغیرہ کے ساتھ ان دونوں دواؤں کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ اور اگر اس کو رسٹاکس سے Alternate کر دیں تو میرے خیال میں اس کو اینڈومیٹائٹس کو سنبھال لینا چاہئے۔ ابھی کوئی ایسا تجربہ میرے علم میں نہیں ہے کہ میں آپ کو یقین سے کہوں یہ مفید ثابت ہوا ہے' یہ مشورہ دے رہا ہوں۔ یہاں چونکہ بہت کیسز ہیں علم میں آتے رہتے ہیں۔ ان میں اس کو Alternate کر کے دیکھنا چاہئے۔ میرا خیال ہے کہ مفید ثابت ہو گا۔

تمام وہ ری ایکشن جو جلد کے اوپر' چھالے ہوں' پیپ سے بھرے ہوں' خون سے بھرے ہوں۔ سیرم ہو گند اقسم کا ان سب میں رسٹاکس کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ رسٹاکس کا ان بیماریوں سے جن میں بڑے چھالے پیدا ہوتے ہیں گہرا تعلق ہے۔

ایک صاحب نے پوچھا' سلیشیا رس ٹاکس کے ساتھ ملا کر کام آ سکتی ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا۔ نہیں سلیشیا رسٹاکس کے ساتھ ملا کر نہیں دینی۔ رسٹاکس الگ استعمال کریں اس کا Phenomenon بالکل الگ ہے۔ جہاں رسٹاکس مفید ہو گی وہاں جو اندرونی رجحان ہے ان چیزوں کا وہ ٹھیک ہوتا ہے۔ اب سلیشیا صرف سیپٹے سیمیا کا مقابلہ کرتی ہے۔ وہ جو سیپٹک اثرات ظاہر ہوتے ہیں صرف ان سے تعلق ہے۔ اس کا عمومی رجحان چھالے بنانا اور ابھارنا ہے اگر آپ سلیشیا دبے بھی دیں گے تو کچھ تھوڑا سا حصہ مرض کا سیدھا ہو جائے گا۔ اور باقی رہے گا اور تکلیف جاری رہے گی۔ اس کا پھر ٹھیک کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے جہاں معین طور پر ایک بیماری کی پہچان ہو وہاں جو دوا پہچانی جائے وہاں وہی دینی چاہئے۔

ملیریا میں تو میں نے آپ کو بتایا ہے استعمال کر کے دیکھا ہے Intermittent کہتے ہیں اس کو۔ لیکن کینٹ نے لکھا ہے Remittent بخاروں میں بھی اور Continuous Fever میں بھی رسٹاکس اچھا اثر دکھاتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا Mittent اور Intermittent کی پہچان یہ ہے۔ کہ ایک بخار میں ابھی وہ بیماری جس کی وجہ سے بخار ہوا ہے۔ موجود ہے جسم میں۔ لیکن اس کی نوعیت ایسی ہے۔ کہ بخار چڑھاتی ہے ایک خاص مقام تک پہنچاتی ہے۔ پھر اسے واپس لے کر جو نارمل درجہ حرارت ہے اس سے بھی نیچے گرا دیتی ہے۔ اس وقت انسان سمجھتا ہے کہ ریلیف ہو گیا ہے۔ حالانکہ اس کے بعد بخار پھر چڑھنا شروع ہو گا۔ پھر اسی طرح ہو گا۔ لیکن بیچ میں خواہ ایک دن کے بعد خواہ دو دن کے بعد جب بھی بریک آئے گا تو کلیتہ" بخار ختم ہو کر نارمل ٹمپریچر سے کچھ نیچے گر جاتا ہے۔ اس کو کہتے ہیں Intermittent اور Mittent کا مطلب ہے بخار میں زیروبم تو ہے۔ اوپر جاتا ہے نیچے آتا ہے۔ مگر ٹوٹتا نہیں کبھی۔ آخری کنارہ اس کا کچھ کچھ گرم رہتا ہے۔ اس کو Remittent کہتے ہیں۔

اور Continuous وہ ہے کہ جب چڑھا تو چل سو چل مریض پھنکتا رہتا ہے۔ اور یا بچ جائے گا یا مر جائے گا۔ اس کے اندر روزمرہ کی Tentallisation نہیں ہوتی۔ بخار بڑھتا جاتا ہے۔

فالجی امراض فالجی امراض میں میں بتا چکا ہوں۔ میں نے ان میں اسے بہت مفید دیکھا ہے۔ رسٹاکس چوٹی کی دوا ہے۔ فالجی امراض میں اور Infentile Paralysis میں لکھا ہے کہ بہت اچھا ہے رسٹاکس۔ Infentile Paralysis کیا اصطلاح ہے؟ مجھے تو اس سے یہ سمجھ نہیں آ سکی کہ اس کا محرک کیا ہے؟

میرے ذہن میں یہ آ رہا ہے کہ اس کا تعلق پولیو سے ہو گا۔ کیونکہ Infentile Paralysis اکثر پولیو کے نتیجے میں ہو جاتا ہے۔ اور ہنستا کھیلتا تازہ بچہ بخار چڑھتا ہے اور پھر اس کے بعد فالج آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ اور ماں باپ کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ اس بخار نے یہ اثر چھوڑا ہے۔ بعض دفعہ ہو جاتا ہے بعض دفعہ پتہ نہیں چلتا۔ اور چونکہ رسٹاکس کو میں نے پولیو میں مفید دیکھا ہے اس لئے Infentile Paralysis میں سے یہ سمجھتا ہوں کہ اس کا تعلق بچپن میں پولیو سے ہو گا۔ اور اگر بچپن میں کسی کو فالج ہو۔ بہت بچپن میں آثار ظاہر ہوں کسی بچے کی ٹانگ کا کوئی حصہ کمزور ہو گیا ہے۔ عام طور پر ایک حصہ کمزور ہوتا ہے۔ دایاں نچلا' یا بایاں اوپر والا یا بایاں نچلا' یا پوری سائیڈ تو رسٹاکس کو فوراً شروع کروانا چاہئے لیکن رسٹاکس کو جب بھی میں نے سلفر سے ادل بدل کے دیا ہے اس کا اثر بہتر دیکھا ہے۔ کیونکہ اکیلا رسٹاکس کچھ دیر کے بعد جو رد عمل کرتا ہے اس میں اضافہ نہیں کر سکتا۔ تو سلفر اس رد عمل کی طاقت کو پھر بحال کرتی ہے۔ اب پھر رسٹاکس کام کرتا ہے۔ اور سلفر از خود بھی فالجی امراض میں اچھی ہے۔ اس لئے یہ کمبی نیشن بہت مفید ہے۔ بعض بہت پرانے کیسز پولیو کے' جن میں اعضاء موٹے ہونے شروع ہو گئے جو فالج سے سکڑ گئے تھے۔ اور جان آنی شروع ہو گئی۔ بیساکھیاں پھینک دی گئیں۔ تو یہ جو بات میں بتا رہا ہوں کوئی نظریاتی بات نہیں بتا رہا۔ تجربے سے بتا رہا ہوں کہ رسٹاکس فالجوں میں چوٹی کی دوا ہے۔ وقتی طور پر جسم کا کوئی حصہ سو جائے وہ اور چیز ہے۔ لیکن اگر فالجی کمزوری محسوس ہو' سونے کے بعد جسم جاگ جاتا ہے اور وہ رسٹاکس کا کیس نہیں ہے۔ لیکن اگر کچھ حصہ کمزور محسوس ہو۔ ہاتھ میں جان ختم ہونی شروع ہو جائے۔ تو ایسے کیسز میں رسٹاکس ایک قابل غور دوا ہے۔ اور رفتہ رفتہ جو فالج بڑھتے ہیں اور زیادہ لمبا عرصہ رہنے والے اور گہرے ہیں ان میں کاسٹیکم رسٹاکس سے بہتر ہے۔ یعنی زیادہ امکان ہے کاسٹیکم کا۔ کاسٹیکم کو عموماً جن ہومیو پیتھ سے میری واقفیت تھی اکثر اس کو فوری ظاہر ہونے والے فالج کی دوا سمجھتے ہیں۔ خشک سردی لگی فالج ہوا۔ آپ نے کاسٹیکم دے دی۔ حالانکہ وہ فوری اثر نہیں ہوا ہوتا۔ کچھ عرصہ پہلے سردی لگی ہوتی ہے اور جو انفیکشن ہے یا جو بھی اندرونی تبدیلی واقعہ ہوئی ہے وہ پاؤں جما لیتی ہے اور آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔

لقوہ لیکن لقوہ میں چونکہ یہ مشہور ہے۔ اس لئے عموماً" اسے لقوے تک محدود کر دیا گیا ہے۔ یہ لقوے کی چوٹی کی دوا ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن لمبا عرصہ آہستہ آہستہ بڑھنے والا جو فالج ہے۔ یہ جو سست رفتار سے بڑھتا ہے۔ جب آگے بڑھ جاتا ہے تو اسکی واپسی پھر مشکل ہو جاتی ہے۔ ایسے فالج میں کاسٹیکم بہت اہم دوا ہے۔ اور عموماً" رسٹاکس اور سلفر شروع میں استعمال کی جائے۔ اگر زیادہ تفصیل کا پتہ نہ ہو زیادہ علامتیں یا اس کی وجوہات کا علم نہ ہو۔ یہ ایک اچھا محفوظ طریقہ ہے اکثر بیماریاں اس سے کنٹرول میں آ جائیں گی۔ مگر اس کو کچھ وقت دینا چاہئے۔ فوری اثر ایک دم نہیں نکلتا۔ ایک مہینہ دو مہینے تین مہینے۔ مسلسل دیتے رہیں۔ مریض بتاتا ہے اب میرا ہاتھ اٹھنے لگ گیا ہے میں یہاں تک پہنچ گیا ہوں۔ اللہ کے فضل سے کافی فائدہ ہو جاتا ہے۔

اب اس میں میں نے بتایا تھا کہ ہاتھ پاؤں سونے اور اس کا فرق یہ ہے کہ شروع میں لگتا یہی ہے کہ جیسے سویا گیا ہے سو گئی ہے کوئی چیز۔ کتابوں میں لکھا ہے کہ

Paralysis is Known With The Loss Of Sensation

یعنی فالج کا مطلب ہے احساس کا ختم ہونا۔ فالج میں احساس ختم ہوتا ہی ہے۔ مگر شروع میں جو سن ہونا ہے اس کو یہ کہہ رہے ہیں' احساس کا ختم ہونا۔ نمب نیس آ کے پھر وہ چھوڑتی نہیں ہے۔ بلکہ آہستہ آہستہ بڑھ کر وہ فالج میں تبدیل ہو کے آگے بڑھتی رہتی ہے۔ اس کا فالج عموماً" دائیں طرف ہوتا ہے۔

بائیں طرف کے فالج کے لئے عموماً آرنیکا لیکیسز اچھا کمبی نیشن ہے۔ اور اس کے ساتھ کیڈمیم سلف 30 میں دی جائے۔ میں نے اس کو مفید دیکھا ہے۔ لیکن جہاں اس کا فائدہ نہ ہو وہاں بائیں طرف کے فالج میں بھی بعد میں سلفر اور رسٹاکس کو بدل بدل کر دینے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ آرنیکا لیکیسز بعض صورتوں میں فائدہ دیتی ہیں بعض میں نہیں۔ اگر یہ کمبی نیشن' چند دن دی پھر ہفتے میں دو تین دفعہ کر دیا۔ کیڈمیم سلف 30 روزانہ تین دفعہ دیں تو بائیں طرف کا فالج اس سے ٹھیک ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اکثر فائدہ پہنچتا ہے۔ لیکن اگر رک جائے اور فائدہ نہ ہو' فائدہ آگے نہ بڑھے۔ پھر بائیں طرف بھی رسٹاکس اور سلفر کا کمبی نیشن استعمال کرنا مفید ہے۔ یہ محض دائیں طرف کی دوا نہیں۔ یہ میں سمجھا رہا ہوں۔ یعنی رسٹاکس محض دائیں طرف کی دوا نہیں۔

سردرد اس کی سردرد کی مختلف قسمیں ہیں۔ ان کی اس کے سوا کوئی پہچان نہیں کہ بخاروں میں جس قسم کی سردردیں ہوتی ہیں وہ سب رسٹاکس میں پائی جاتی ہیں۔ یعنی بخاروں میں عام طور پر کسی مریض کی سردرد کسی قسم کی ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی کی کسی قسم کی۔ ہر مریض کے اپنے مزاج کے مطابق بخار میں اس کی سر درد ایک شکل اختیار کرتی ہے تو Typical مریض کے جو سر درد ہے خواہ وہ کسی نوعیت کی ہو۔ مگر بخار میں جیسا کہ مجھے یاد ہے' مجھے ہوا کرتی تھی۔ اس کے لئے رسٹاکس اچھی ہے۔ اگر کوئی اور معین دوا نہ ملے۔ اول تو معین دوا ڈھونڈنی چاہئے اگر اس کی علامتیں واضح ہوں۔ اگر نہ ملے تو رسٹاکس فائدہ مند ہو سکتی ہے۔

اگزیما رش آف بلڈ چہرے کی طرف یا سر کی طرف ہوتا ہے۔ اور جلد دکھنے لگ جاتی ہے۔ اگزیما کی چوٹی کی دوا ہے۔ سالوں والا اگزیما میں بتا چکا ہوں۔ لیکن بچوں میں جہاں. تفصیل سے باتیں معلوم نہیں ہو سکتیں سر کا اگزیما خاص طور پر رسٹاکس کے زیر اثر آتا ہے۔ لیکن اس میں صرف یہ ڈر لگتا ہے کہ اس کا ردعمل بعض دفعہ بہت سخت ہوتا ہے۔ اگر یہ اگزیما کی دوا ہو اور دی جائے تو ایک دم جسم اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اگزیما اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور بڑی شدید علامتیں آجاتی ہیں۔ اور پھر وہ خود بخود کم ہو جانا چاہئے۔ اگر وہ خود بخود چند دن کے اندر بیٹھنا شروع ہو جائے' اور کسی دوا کی ضرورت نہ پڑے تو پھر رسٹاکس' جب وہ ری ایکشن ٹھیک ہو جائے' تو پھر دوبارہ دی جاتی ہے۔ اور اگر نہ بیٹھے تو پھر دوسری دوائیں ڈھونڈنا بڑا مشکل ہوتا ہے بعض دفعہ۔ اور ایسے مریضوں میں پھر Haphazard علاج ہو وہ بالکل مریض کو ناقابل فہم بنا دیتا ہے۔ یعنی مریض کی علامتیں پھر کچھ سمجھ میں نہیں آتیں۔ بعض دفعہ کرانک ہو جاتے ہیں۔ اگزیما زمیں یا جلد کی ایسی امراض میں' جہاں یہ صورت پیدا ہو ایک دوا جو ان علامتوں میں مشہور ہے' موثر ہے' اس نے ایک Aggravation کر دی ہے۔ Aggravation پھر ٹھیک نہیں ہوئی۔ وہاں یاد رکھنا چاہئے کہ بعید نہیں کہ یہ کینسرس اگزیما ہو۔ یعنی جلدی مرض ہے یہ جلد کے کینسر سے مشابہہ چیز ہو۔ اس صورت میں سب سے پہلے جلد کے کینسر کا علاج کرنا چاہئے۔ کینسر اگر پوری طرح بڑھا نہ بھی ہو تو ابتدائی حالتوں میں بھی اس کا علاج کیا جائے تو ایسے مریض کو سنبھال لیتا ہے۔ اور اگر نہیں تو پھر جو دوسری روزمرہ کی دوائیں ہیں۔ جلد کی بیماریوں میں بدل بدل کر دینے کے لئے عام طور پر گریفائٹس سلیشیا سورائیم کا کمبی نیشن ایک دوسری کے بعد اچھا ہے۔ یہ' خواہ وہ اگزیمے والی دوائیں ہوں یا سورائسس مثلاً' سورائسس میں بھی بہت اچھا کمبی نیشن ہے۔ کمبی نیشن نہیں۔ ایک گروپ دواؤں کا جو ایک دوسرے کے بعد آتا ہے۔ سلیشیا گریفائٹس اور سورائینم۔

اور اس کے علاوہ آرسنک کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ جب بے چینی بڑھے اور تکلیف بڑھے تو آرسنک بھی بیچ میں کبھی کبھی انٹروڈیوس کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ جلد کے ساتھ آرسنک کا بھی گہرا تعلق ہے۔

فاسفورس کی اپنی جلد کی علامتیں ہیں ان میں فاسفورس ہی کام آتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا فاسفورس بڑی اچھی دوا ہے مگر فاسفورس میں احتیاط بہت کرنی چاہئے۔ علامتیں احتیاط سے دیکھ کر دینی چاہئیں۔ ورنہ بعض دفعہ وہ نقصان نہ بھی پہنچائے۔ کنفیوز کر دیتی ہے۔ ایک خاتون نے دریافت کیا کہ کیا یہ سر کے اگزیما میں دے سکتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اگر علامتیں ہیں تو دے سکتے ہیں علامتیں نہ ہوں تو پھر نہیں دے سکتے۔ علامتیں ہوں تو ہر چیز دے سکتے ہیں۔ فاسفورس بھی دے سکتے ہیں۔ علامتیں ہوں تو پھر تو بے دھڑک دیں مگر بعض دواؤں میں زیادہ اونچی طاقت میں شروع نہ کریں۔ علامتیں ہوں تو اونچی طاقت سے اور بھی زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اگر علامتیں ہوں اور مریض اتنا کمزور ہو چکا ہو یا اس کا مرض جڑ پکڑ چکا ہو۔ اور فوراً ٹھیک نہ ہو سکتا ہو تو جتنا اونچا آرڈر دیں گے اتنا جسم کو جلدی کیور کرنے کا حکم ملے گا اور کمزور جسم کو طاقت ور بیماری سے لڑا کر' اور حکم یہ ہو کہ فوراً اسے ٹھیک کرو' اس کو مارنے والی بات ہے۔ بعض کیسز میں مر بھی جاتے ہیں۔ اور بعض کیسز ہیں' یعنی شاذ کے طور پر' سل وغیرہ میں' ایسا مریض ایک دو دن میں ختم ہو جائے گا۔ لیکن اگر اس قسم کا مرض نہ ہو' گاؤٹس ہیں مثلاً رومائزم میں' شدید تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کو ٹھیک کرنا مشکل ہے۔ اور جیسے میں نے بتایا تھا رسٹاکس کا بھی کیس ہے۔ اگزیما کا' اس میں بھی اگر بہت اونچا دے دیا جائے شروع میں۔ اور اگزیما بہت پرانا اور دیر سے جسم میں بیٹھا ہوا ہو۔ تو ایک دم نہیں ٹھیک ہو سکتا۔ ایسی صورتوں میں تھوڑا تھوڑا دے کر چھوٹی چھوٹی طاقت میں مرض کو آہستہ آہستہ نکالیں اور مریض کو سنبھالتے ہوئے پھر آگے بڑھیں۔

آنکھوں کے لئے یہ آنکھوں کے لئے بھی بہت اچھی دوا ہے۔ آنکھوں میں ہر قسم کی انفیکشن سے سرخ آنکھیں ہو جانا۔ پس وغیرہ پڑنا۔ خاص طور پر اگر نمدار موسم میں آنکھ کی تکلیف بڑھے۔ برسات میں اس کو میں نے استعمال کر کے دیکھا ہے۔ رسٹاکس آنکھوں کی تکلیفوں میں کافی مفید ثابت ہوئی ہے۔

منہ کے اندر کی تکالیف منہ میں سرخ' Raw سطحیں بن جاتی ہیں۔ یعنی مریض کے منہ میں زخم Soar نہ بھی ہوں تو سطحیں کچی کچی سی نظر آنے لگ جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں رسٹاکس کی جو خاص پہچان ہے وہ میٹیلک ٹیسٹ Metallic Taste ہے۔ منہ کی یہ حالت بہت دواؤں میں ملتی ہے۔ اگر معدہ خراب ہو اور معدے میں انفلیمیشن ہو۔ معدے میں سور ہو۔ تو اس کی تصویر منہ کے اندر بنتی ہے۔ اور جب منہ میں یہ تصویر بنے تو اس کا مطلب ہے کہ معدے کی حالت کافی خطرناک ہو چکی ہے۔ تو منہ آئینہ ہے جس سے آپ معدہ دیکھ سکتے ہیں۔ اور منہ کی جو علامتیں ہیں ان کو ہومیو پیتھی میں اتنا گہرائی سے پڑھ کر ان کو الگ الگ دکھا کر بیان کیا گیا ہے کہ میرے خیال میں اس علم کو اگر آپ اچھی طرح یاد رکھ لیں۔ تو معدے کے کسی ٹیسٹ وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں کوئی نالیاں اندر داخل کرنے کی ضرورت نہیں۔ مریض کا منہ' اندر کا حصہ' اپنی خاص علامتوں کے ذریعے' معدے کی تصویر بناتا ہے۔ اس میں رسٹاکس کی جو تصویر بنتی ہے اس میں صاف پہچان والی چیز یہ ہے کہ میٹیلک ٹیسٹ (دھاتی ذائقہ) کبھی بیٹری کے سیل کو زبان لگا کے دیکھیں تو عجیب سی چیز ہے جو کھٹی بھی نہیں ہوتی مگر کھٹاس کی یاد بھی دلاتی ہے۔ زبان سکڑتی ہے اس سے پیچھے ہٹتی ہے۔ اور میٹل Metal Taste نہ نمکین نہ میٹھا لیکن محسوس ہوتا ہے سب کو۔ میٹل منہ میں ڈالیں میٹل کا Taste آتا ہے۔ وہ میٹیلک ٹیسٹ رسٹاکس کی نشانی ہے۔ منہ میں چھالے بھی پڑ جاتے ہیں بعض دفعہ۔ یہ چھالوں کی خاص دوا ہے۔

گلے کی خرابی گلے کی خرابی میں وائیلنس بہت ہوتی ہے رسٹاکس میں۔ نگلنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ چھالے بھی پڑ جائیں گے گلے کے اندر۔ اور بہت زیادہ درد سے سوجن ہونا سمجھ لیں۔ یا چھالوں کی طرف رجحان۔ اس میں یہ گلے میں بھی مفید ہو سکتی ہے۔ لیکن گلے کے تجربے میں میں نے کبھی رسٹاکس کو اس طرح استعمال نہیں کیا۔ کہ میں آپ کو ذاتی تجربے سے کہہ سکوں۔ کیونکہ دوسری بہت سی دوائیں ہیں جو گلے میں استعمال ہو سکتی ہیں۔ آئندہ کبھی اس کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔

بشارت صاحب اس کو نوٹ کر لیں۔ آجکل جو پھیلتے ہیں نمدار موسم اور اگر گلے کی خرابیاں ہوں تو رسٹاکس کا تجربہ بھی کر کے دیکھنا چاہئے۔

پیٹ کی ہوا۔ اپھارہ

Easophagus کی انفلیمیشن میں مفید ہے۔ یقیناً۔ ٹائیفائیڈ میں اچھی دوا ہے۔ پیٹ میں بہت ہوا اور رسٹاکس کی جو خاص علامتیں ہیں وہ سب موجود ہوں اور خاص قسم کا اس میں بخار سر کو چڑھتا ہے عام طور پر کہتے ہیں کہ اس طرف اگر ذرا سا دباؤ ڈالا جائے تو ہوا گڑ گڑاتی ہوئی جا رہی ہے نیچے کی طرف پہنچتی ہے۔ لیکن یہ صرف ٹائیفائڈ کی بات نہیں ہے۔ عام طور پر اس میں ہو جاتا ہے۔

اپھارہ جس کو کہتے ہیں۔ پیٹ پھول کے ڈھول بن جاتا ہے۔ اس کو ماریں تو ڈھول کی سی آواز نکلتی ہے۔ ویسا میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ ویسا ڈرم نہیں ہے یہ۔ لگتا یہ ہے کہ ڈرم ہے باقاعدہ بنا ہوا۔ مگر ڈاکٹر جب اپنا ہاتھ رکھ کر اوپر یوں انگلی مارتے ہیں۔ پھر ان کو پتہ چلتا ہے کہ ڈھول جیسی آواز ہے۔ ورنہ پیٹ بجانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ایسی علامتوں میں جب پیٹ میں تناؤ اتنا ہو۔ اس صورت میں نہ ڈکار باہر آتا ہے نہ نیچے اترتا ہے اور دونوں رستے رتنگ ہو کے سکڑ جاتے ہیں۔ یہ بہت خطرناک چیز ہے۔ اس سے بعض لوگوں کو اتنی شدید بے چینی پیدا ہوتی ہے کہ ساری ساری رات ایسے مریض ٹہلتے ہیں۔ ان کے لئے رسٹاکس اچھی دوا ہے۔ کولچیکم اچھی دوا ہے۔ لائیکوپوڈیم اچھی دوا ہے۔ مگر لائیکوپوڈیم میں اور اس میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس میں بار بار اس طرح ڈکار نہیں آتے جس طرح لائیکوپوڈیم میں آتے ہیں۔ لائیکوپوڈیم میں ڈکار آتے ہیں مگر فائدہ نہیں دیتے۔ آتے چلے جاتے ہیں مگر پیٹ اسی طرح تنا رہتا ہے۔ اور رسٹاکس میں تن جاتا ہے۔ اور اگر حرکت ہو گی تو نیچے کی طرف حرکت ہو گی۔ مگر گھوم گھام کے پھر ہوا اوپر کی طرف چڑھ جاتی ہے۔ یہ علامتیں ہیں مختلف پیٹ کے تناؤ کی۔ ان کو پیش نظر رکھا جائے۔ تو ہو سکتا ہے کہ عام بیماری سے بعض مریضوں کو نجات مل جائے۔ مگر یہ ایسی بیماری ہے جس کو آج تک ایلوپیتھک بھی کنٹرول نہیں کر سکے۔ اور ہومیو پیتھک میں بھی غیر معمولی شفا نہیں دیکھی گئی کہ مریض ٹھیک ہی ہو جائے۔ جس کے پیٹ میں ایک دفعہ ہوا جگہ بنا لے تو بڑا مشکل کام ہے اس کو نکالنا۔ سوائے اس کے کہ ایکسر سائز وغیرہ کر کے اس کو کچھ ٹھیک کیا جائے۔

پیٹ میں ہوا کے جمع ہونے کے متعلق میرا ایک اپنا نظریہ ہے۔ اگر معدہ اور انتڑیاں اپنے عام سائز سے پھیل جائیں۔ اور ان میں جو سکڑنے کی طاقت ہے وہ جہاں سے وہ پھیلی ہوئی ہیں وہاں سے ہوا نکال بھی دیں گے تو وہ کھینچیں گی ہوا کو۔ اور ہوا کی حالت باقی رہتی ہے۔

ایسے بعض تجارب ہوئے ہیں ایلو پیتھی میں کہ مریض کو جتنی خوراک دی گئی ہے اس سے زیادہ اس نے ہوا بنائی ہے یعنی جتنی بنا سکتا تھا۔ اس سے بہت زیادہ ہوا بنی اور اس پر ایک وقت میں ڈاکٹروں کا نظریہ یہ تھا کہ یونہی مریض کہتے ہیں کہ اندر بن رہی ہے وہ باہر سے ہوا لیتا ہے۔ ہر معاملے میں یہ بات درست نہیں۔ اگر انفیکشن وغیرہ ہو اور بعض دفعہ کیڑے ہوں تو غذا اکثر گل سڑ کے ہوا بنتی رہتی ہے۔ لیکن بعض مریض ایسے ہیں کہ یہ نہ بھی ہو تو معدے میں ہوا ضرور بھری رہے گی۔ یا انتڑیاں پھیلی رہیں گی۔ وہ سارا نظام جو اندر ہے ایلیمنٹری کینال کا اس کو سکیڑنے کے لئے' واپس اپنی پہلی ٹون پہ بحال کرنے کے لئے' کچھ اسے ایسی دوائیں چاہئیں مثلاً مسکولر ٹانک ہو' کچھ ایسی ایکسر سائز چاہئے جو اس کو سکیڑنے کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طرف واپس لے کر آئے- ورنہ ہوا نکلے گی تو پھر معدہ پھیلے گا اور ہوا کھینچ لے گا- باتیں کرتے کرتے ہوا چلی جاتی ہے اندر- اس لئے ہوا کا رستہ روکنا بڑا مشکل ہے- لیکن اگر تشنج کی کیفیت پیدا ہو جائے تو پھر علاج ضروری ہے-

یہ میں اس وقت جو بات کر رہا ہوں کہ ایک قسم تشنج کی کیفیت ہوتی ہے- پیٹ کا ڈھول بن جاتا ہے اور ہوا کسی طرف سے بھی نہیں نکلتی- اس وقت رسٹاکس بھی اچھی دوا ہے-

ڈاکٹر مجیب- آپ نے جو کہا تھا فالج- اس کی یہ بھی صورت ہو سکتی ہے کہ اس کے اردگرد جو مسلز Muscles ہیں وہ کام نہیں کر رہے......

حضرت صاحب- ہاں یہ بھی ہوتا ہے- خاص طور پر نکس وامیکا میں یہی ہوتا ہے- نکس وامیکا میں یہ جو موومنٹ ہے انتڑیوں کی- اس میں کمی آتی ہے فالجی کمزوری کی وجہ سے وہ جب ٹھیک ہو تو موومنٹ ٹھیک ہو جاتی ہے-

تو ہو سکتا ہے کہ ایک لمبا' آہستہ آہستہ ظاہر ہونے والا فالج انتڑیوں کے اردگرد ہو' اس میں رسٹاکس اور کاسٹیکم قسم کی دواؤں کو فائدہ دینا چاہئے- جو وقتی تیزابی مادوں سے پیٹ میں تناؤ پیدا ہوتے ہیں یا ابھارے پیدا ہوتے ہیں اس میں چوٹی کی دوا کالچیکم ہے- کالچیکم اس میں بہت مفید ہے- اور جلدی اثر دکھاتی ہے-

رات کا پیشاب

رات کو بے اختیاری میں پیشاب نکل جانے میں بھی رسٹاکس کو اچھا بتایا گیا ہے- اس کا ایک موازنہ ضروری ہے لائیکوپوڈیم سے- لائیکوپوڈیم ابھی نہیں پڑھایا مگر اتنا ذکر کر چکا ہے کہ اس میں رات کو بار بار پیشاب آنا اور اس کے علاوہ سوتے میں پیشاب نکل جانا دونوں باتیں اس میں پائی جاتی ہیں- اور یہی دونوں باتیں لائیکوپوڈیم میں بھی پائی جاتی ہیں-

رات کو بار بار پیشاب آنا اور سوتے میں پیشاب نکل جانا- ان کا فرق کیا ہے؟ فرق بڑا نمایاں ہے- لائیکوپوڈیم میں دن کے وقت پیشاب بار بار نہیں آتا- بلکہ رات پڑی اور پیشاب آنا شروع ہوا- یہاں تک کہ بار بار مریض اٹھتا ہے اور رسٹاکس میں اگر تکلیف ہے تو دن کو بھی آئے گا اور رات کو بھی- اس میں کچھ ہیجان پیدا ہو جاتے ہیں- انفلیمیشن ہے انتڑیوں میں' رسٹاکس گردے میں بھی سوزش پیدا کر دیتا ہے- اور بعض دفعہ ذیابیطس کو اندر سے نکال کر باہر پھینکتا ہے اس لئے رسٹاکس کا جو پیشاب ہے اس کا سوزش سے نکلتا ہے- اور سوزش دن کو بھی ہوتی ہے اور رات کو بھی- لائیکوپوڈیم کے پیشاب کا سوزش سے تعلق نہیں- نہ بخار ہوتا ہے اور نہ انفلیمیشن کی اور علامات ہوتی ہیں- اس کے باوجود رات کو زیادہ ہوتا ہے- رسٹاکس کا اتنا یاد رکھیں کہ دن اور رات دونوں میں چلتا ہے-

رحم کا نیچے گرنا

یہ جو عورتوں میں بعض دفعہ پرولیکس ہو جاتا ہے' یوٹرس کا' بوجھ اٹھانے کی وجہ سے- Strains کی چوٹی کی دواؤں میں یہ دوا ہے-

Strains مشہور ہیں نا کھینچ لینا کسی کو' زیادہ چیز کو اٹھانے کی کوشش کرنا- یا کوئی جھٹکا ایسا لگ جائے کہ ہاتھ کھینچا جائے یا ٹانگ کے اوپر ایسا اثر ہو جیسے کھینچی گئی ہو اس میں اچھی دوا ہے اس کے نتیجے میں اگر یوٹرس میں نیچے گرنے کا رجحان پیدا ہو- تو رسٹاکس بہت موثر ہے-

گلے کی خرابی سے آواز پر اثر

شروع شروع میں جو گلے کی خرابی کی وجہ سے آواز بیٹھی نہیں ہے جب مریض بولنا شروع کرے تو ٹھیک ہو جاتی ہے- اور جتنا بولے آواز صاف ہوتی چلی جاتی ہے- اس لئے ایسے مریض کئی کئی گھنٹہ بھی لیکچر دیں تو لیکچر کے دوران آواز ٹھیک رہے گی اس کے بعد پھر رد عمل ہو گا-

یہ دراصل رسٹاکس کی حرکت سے جو تصویر بنتی ہے- اسی کا ایک قسم کا نمونہ ہوتا ہے-

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا گلا خراب رہتا تھا بچپن سے ہی- اور اکثر تقریروں میں آپ کو یہ ملے گا شروع میں کہ میں معذرت چاہتا ہوں' کھانسنے کے بعد' کہ آج میرا گلا خراب ہے- مشکل پیش آ رہی ہے- تو سارے ڈر جاتے تھے کہ آج کی تقریر گئی- پھر تقریر شروع ہو جاتی تھی پھر کئی کئی گھنٹے' چھ چھ گھنٹے بھی خطاب جاری رہا اور آواز ٹھیک رہی- اس کے بعد پھر بڑ جاتے تھے- گلا لپیٹ کے- یہ جو علامت ہے یہ رسٹاکس کی ہے اب حضرت امام جماعت الثانی ہومیو پیتھک تو تھے لیکن مشکل یہ تھی کہ ایلو پیتھک ہاتھوں میں پھنسے ہوئے تھے- ایک باہر کا ڈاکٹر ہوتا تھا ایک گھر کا- ایک ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور بھائی منور- اور یہ روزانہ کی حاضری دینے والے ڈاکٹر صاحبان تھے- اور ابا جان کا یہ عقیدہ تھا کہ سب دوائیں استعمال ہو جانی چاہئیں- اس لئے اپنی ہومیو پیتھک اپنے فائدہ میں بہت کم استعمال کی ہے اور دوسرے مریضوں میں بعض دفعہ بہت اچھے اچھے نسخے کامیاب ہوئے-

تو اب میں دیکھتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ رسٹاکس کا کیس تھا- جو استعمال نہیں کی-

جب حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کہا کرتے تھے کہ میری طبیعت خراب ہے تو اس وقت لوگ بسا اوقات کہا کرتے تھے کہ گرد نہ اڑائیں- پرالیاں ہوتی تھیں جلسہ سالانہ میں اس پر زیادہ تیز قدموں سے چلو تو گرد اٹھتی تھی-

تو ہمارے خاندان کا ایک بچہ تھا جس کو جب تقریر کا شوق پیدا ہوا تو چونکہ بچپن سے یہ سنا ہوا تھا کہ حضرت امام جماعت الثانی کہا کرتے تھے تو وہ اطفال کو اکٹھا کر کے تقریریں کرنے لگا اور ہمارے ایک عزیز تھے ہمارے ساتھ کھیلے ہوئے' سید احمد شاہ صاحب وفات پا چکے ہیں' ایسٹ افریقہ میں بھی ہوتے تھے- حضرت ام متین چھوٹی آپا کے بھائی- ان کی طبیعت میں ایک خاص مزاح تھا انہوں نے جو دیکھا کہ یہ بچوں کو اکٹھا کر کے تقریر کرتا ہے تو انہوں نے کہا کہ میں دیکھوں تو سہی چھپ کے کہ یہ ہو کیا رہا ہے- تو اس نے جب تقریر شروع کی تو شروع میں کہا کہ احباب جماعت میرا گلا کچھ خراب ہے اس کی تکلیف ہے- تو ایک دم اٹھ کر کھڑا ہوا کہ احباب گرد نہ اڑائیں- یہ Typical کا مزاح کا طریق تھا-

مگر رسٹاکس کے کیس میں گرد اڑے نہ اڑے اس وقت کچھ نہیں ہوتا- بعد میں پھر' ختم ہونے کے بعد' سب دردیں اکٹھی ہو جاتی ہیں-

کھانسی

کھانسی کے متعلق میں پہلے بتا چکا ہوں کہ بہت Tormentic کھانسی ہے- بہت مصیبت پیدا کرنے والی- اندر یہاں ٹریکیا میں سوزش ہو جاتی ہے- کھجلی جیسی- کیونکہ یہ اگزیما اور خارش کی دوا ہے-

کھجلی اور بھی دواؤں میں ہے مثلاً ریومیکس میں بھی بڑی نمایاں ہے- ٹریکیا کے اندر خشک کھجلی- لیکن رسٹاکس کی Tormentic زیادہ ہے- ایک دفعہ میں نے یہاں رسٹاکس استعمال کی تھی تو فرق پڑ گیا تھا- اور پھر رسٹاکس والی کھجلی دوبارہ نہیں ہوئی- مگر یاد رکھنی چاہئے کھانسی میں- جب گلے کے نیچے اندر گردن میں خارش ہو بار بار اور کھانسنا پڑے تو رسٹاکس اس میں مفید ہو سکتی ہے-

دل کا پھیلنا

دل کے متعلق میں بتا چکا ہوں کہ دل پھیلنے کی اگر دو چار دوائیں جو ہیں جن میں بہت' واقعۃً' جن کو میں نے موثر دیکھا ہے- ان میں سے ایک رسٹاکس ہے- اتھلیٹس کا دل پھیل جائے' جنہوں نے بہت زیادہ ورزشیں کی ہیں یا بوجھ اٹھائے ہیں ان کے لئے رسٹاکس بہترین ہے-

دل کے ساتھ اگر بائیں طرف سن ہو جانے کا احساس ہو- میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اس کو صرف بائیں طرف کے لئے نہ سمجھیں- رسٹاکس دائیں طرف کے فالج میں بھی مفید ہے- اور خاص طور پر اگر دل کی کمزوری یا بیماری کی وجہ سے بائیں بازو میں سن ہو جانے کی کیفیت ہو یا بڑھتی ہوئی فالجی کیفیت پیدا ہو تو اس میں رسٹاکس چوٹی کی دوا ہے اس کو یاد رکھنا چاہئے- لیکیسز فائدہ نہیں دے سکتی پورا- رسٹاکس دیتی ہے- اور بعض دفعہ تھوڑی دیر لیکیسز آرنیکا کا کمبی نیشن استعمال کریں- فائدہ نہ ہو تو رسٹاکس کی ایک دو خوراکیں لیں- پھر دوبارہ ضرورت پڑے تو آرنیکا لیکیسز کی طرف واپس چلے جائیں-

کمر کی تکالیف

کمر کی تکلیفوں کے لئے بہت چوٹی کی دوا ہے- اکثر جو پوری ریڑھ کی ہڈی کے اردگرد جو عضلات ہیں ان کے اندر جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اور توازن بگڑتا ہے- بعض دفعہ ایک طرف کو Collapse پیدا ہو جاتا ہے- ان سب میں رسٹاکس اچھی دوا ہے- اور اس کے بعد پھر کلکیریا کارب کی باری آ جاتی ہے-

Strains جو ٹخنوں میں پڑ جاتے ہیں اس کی فوری دوا کیا ہے؟ آرنیکا- اگر مرض باقی رہ جائے تو پھر رسٹاکس بہت اچھی ہے- اور بھی زیادہ اگر رہ جائے تو پھر روٹا-

یعنی پہلے آرنیکا- پھر رسٹاکس' پھر روٹا پھر باقی اور کام کرتی ہیں مثلاً پیریکم کام آ جاتی ہے- باقی کل- سلام

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

مقبوضہ کشمیر- صدر راج میں آٹھویں بار توسیع

بھارتی راجیہ سبھا نے جمعہ کے روز مقبوضہ جموں و کشمیر میں صدر راج کی مدت میں آٹھویں مرتبہ مزید چھ ماہ کی توسیع کر دی ہے- یہ مدت 18 جنوری سے شروع ہو گی- بھارتی پارلیمنٹ اس سے قبل سات مرتبہ اس مدت میں توسیع کر چکی ہے-

بھارتی وزیر اعظم مسٹر نرسیما راؤ نے بار بار کوششیں کیں کہ مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کروا دیئے جائیں اور کسی نہ کسی طرح بری بھلی کوئی نہ کوئی حکومت بنا دی جائے جس کو چاہے چند ماہ بعد پھر سے توڑ کر صدر راج نافذ ہی کرنا پڑے مگر کوئی نہ کوئی الیکشن کرا کے دنیا بھر کی رائے عامہ کی آنکھوں میں دھول تو جھونکی جائے-

مگر ایسا نہ ہو سکا- اس سال بھارتی وزیر اعظم مسٹر نرسیما راؤ نے ایک بار پھر بھرپور کوشش کی اور انتخابات کے انتظامات کرنے شروع کئے- لیکن بھارتی الیکشن کمیشن نے متفقہ طور پر اعلان کیا کہ جموں و کشمیر میں انتخابات کا انعقاد ناممکن ہے- بھارت میں الیکشن کمیشن ایک آزاد ادارہ ہے اور حکومتی کنٹرول سے آزاد ہے- بھارتی حکومت باوجود انتہائی کوشش کے اس میں ناکام رہی کہ انتخابات کرا دیئے جائیں-

بھارتی مقبوضہ کشمیر میں عام انتخابات کروانے میں ناکامی اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ بھارت اہل کشمیر کے جذبہ حریت پسندی کو دبانے

باقی صفحہ 7 پر

خلافت لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

بقیہ صفحہ 6

میں قطعاً ناکام رہا ہے۔ کشمیر کا کوئی گلی کوچہ بھارتی حکومت کے بس میں نہیں رہا۔ اور ایسا ہونا تبھی ممکن ہے جب عوام پوری طاقت اور شدت کے ساتھ کسی تحریک کے ساتھ ہوں۔ ورنہ حکومتی مظالم اور سختیاں سہنا کسی اکیلی تنظیم یا چند لوگوں کا کام نہیں ہوا کرتا۔ یہ جرات اور عزم عوام کے باہمی تعاون سے ہی انجام پا سکتا ہے۔

عالمی رائے عامہ کی آنکھیں اب کھل جانی چاہئیں کہ کشمیر کے عوام آزادی اور خودمختاری چاہتے ہیں اور استصواب رائے کے ذریعے حق خود اختیاری کا حصول ہی ان کی منزل ہے۔ اور کشمیریوں کا مسلسل اور بھرپور جذبہ قربانی بتا رہا ہے کہ اہل کشمیر ایک دن آزادی کی نعمت سے ضرور حصہ پائیں گے۔

○○○

بقیہ صفحہ 1

ڈالنا' اسی طرح چھ دن کے بعد اس کی لو نکلتی ہے دنیا میں تمام قوموں نے بھی سات ہی دن بنائے ہیں باوجود اتنے بڑے مذہبی و قومی و ملکی اختلاف کے دنوں کی تعداد سات ہی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ سات کا عدد کامل ہے۔ پس اللہ نے سمجھایا کہ فلکی نظام بھی اپنے کمال کو پہنچا ہوا ہے اس کا بنانے والا ہر چیز کا عالم ہے۔ اس کی کتاب کی اتباع کرو گے سکھ پاؤ گے۔

(خطبات نور جلد دوم صفحہ 256)

پہلا ہفتہ تعلیم و تربیت

○ تمام ناظمین اطفال مجالس اضلاع سے درخواست ہے کہ 15- جنوری 96ء تا 11 جنوری 96ء پہلا ہفتہ تعلیم و تربیت منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی ہدایات کے مطابق یہ ہفتہ بھرپور طریق سے منا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ)

گمشدہ اشیاء

○ ربوہ میں گمشدہ اشیاء کے لئے مکرم صدر عمومی صاحب کے دفتر سے رجوع کریں۔

(ادارہ)

اگر آپ کو کلام الٰہی زبانی یاد ہے تو ماہ جنوری ۱۹۹۶ء کے آخری عشرہ سے شروع کر کے ایک ماہ تک کے لئے اپنی خدمات مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کیجئے۔ (ادارہ)

درخواست دعا

○ مکرم منور احمد صاحب کارکن الفضل محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ بوجہ بخار بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ضیاء اللہ بھٹی صاحب آجکل مختلف عوارض سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔

○ مکرم ملک انور احمد صاحب راولپنڈی کی بائیں آنکھ کے اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیز عبدالولی ولد عبدالمالک صاحب دارالنصر غربی ربوہ (وقف نو) کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ مکمل صحت و تندرستی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم نذیر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں:-

برادرم مکرم شفاء اللہ صاحب ولد میاں علم الدین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مصطفیٰ آباد (دھرم پور) لاہور مختصر علالت کے بعد گیارہ بجے شب 95-12-14 بروز جمعرات سی۔ ایم۔ ایچ میں بعمر 63 سال وفات پا گئے۔ 95-12-15 بعد جمعہ محترم مربی صاحب بیت الذکر نے جنازہ پڑھایا۔ موصوف خاکسار سے بڑے اور برادرم ابراہیم صاحب (چکی والے) سے چھوٹے تھے تدفین احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

○ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک نصیر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ وہاڑی مورخہ 11- دسمبر 95ء کو بعمر 75 سال وفات پا گئیں۔ احمدیہ قبرستان میں ان کا جنازہ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ احمدی احباب کے علاوہ متعدد اہم سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی جنازہ میں شرکت کی اور تعزیت کے لئے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

○ محترم محمود احمد قریشی بریلوی ابن مکرم قمر احمد صاحب قریشی بریلوی پتوکی ضلع قصور مورخہ یکم دسمبر کو حرکت قلب بند ہونے سے بعمر 64 سال انتقال فرما گئے۔ موصوف دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

○ محترم مولوی محمد شفیع صاحب چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا بقضائے الٰہی مورخہ 95-12-11 بوقت ساڑھے تین بجے سہ پہر وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ اگلے روز احمدیہ قبرستان چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا میں مکرم نسیم احمد بٹ مربی سلسلہ نے پڑھایا اور تدفین کے بعد دعا کرائی۔

موصوف مکرم مبشر احمد شاہد ایم اے (وفات یافتہ) مربی سلسلہ کے تایا جان تھے۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ضروری اعلان

○ مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب 23- دسمبر 95ء تا 29 دسمبر 95ء رخصت پر ہوں گے اس عرصہ کے دوران مکرم ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک صاحب ایف آر سی ایس کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق آوٹ ڈور میں مریضوں کا معائنہ اور آپریشن تھیٹر میں اپریشن کریں گے۔

آوٹ ڈور

95-12-22 بروز جمعہ ساڑھے تین بجے شام تا پانچ بجے شام

95-12-23 بروز ہفتہ آٹھ بجے صبح تا دو بجے دوپہر ساڑھے تین بجے شام تا پانچ بجے شام تک

95-12-25 بروز سوموار آٹھ بجے صبح تا دو بجے دوپہر۔ ساڑھے تین بجے شام تا پانچ بجے شام

95-12-26 بروز منگل ساڑھے تین بجے شام تا پانچ بجے شام

95-12-28 بروز جمعرات آٹھ بجے صبح تا دو بجے دوپہر

اپریشن تھیٹر

95-12-24 بروز اتوار دوپہر

95-12-26 بروز منگل دوپہر

95-12-27 بروز بدھ دوپہر

95-12-29 بروز جمعہ دوپہر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انیس سالہ کتاب مجاہدین

تحریک جدید

○ تحریک جدید کے اولین مجاہدین کے اسماء اور ان کی مالی قربانیوں پر مشتمل ایک کتاب شائع کی گئی تھی اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہونے پر دوسرا ایڈیشن چھپوایا گیا تھا وہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ اگر کوئی دوست پہلا یا دوسرا ایڈیشن دفتر ہذا کو قیمتاً یا تحفتہً دینا چاہیں تو بصد شکریہ قبول کی جائے گی۔ دفتر ہذا کو کتاب مذکورہ کی اشد ضرورت ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

موصی کا کلام الٰہی سے تعلق

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرماتے ہیں۔

موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق کلام الٰہی سیکھنے کلام الٰہی کے نور سے منور ہونے' کلام الٰہی کی برکات سے مستفیض ہونے اور کلام الٰہی کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے اسی طرح کلام الٰہی کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد وقف عارضی)

قرارداد تعزیت

○ ہم ممبران جماعت احمدیہ دوالمیال محترم ملک ممتاز احمد صاحب کی وفات پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہیں۔ آنمکرم نے تقریباً 68 سال عمر پائی۔ آپ 93-3-5 سے 95-10-23 تک تقریباً اڑھائی سال بطور امیر جماعت دوالمیال اور امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال تعینات رہے۔ اس سے پہلے آپ ناظم مجلس انصار اللہ ضلع چکوال اور مختلف جماعتی عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ ہمدردی خلق میں پیش پیش رہتے تھے۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔ دل کے بڑے سخی تھے۔ ہر ضرورت مند کا خیال رکھتے اور کسی کو خالی ہاتھ نہ جانے دیتے تھے۔ اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے تھے۔ ضلع اور جماعت کے کاموں کو احسن طریقہ سے چلایا جس کی وجہ سے مرکز اور باہر بڑی شہرت اختیار کر گئے۔

آپ کی وفات پر ہم ممبران جماعت احمدیہ دوالمیال ان کے پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی بیوہ اور بچوں کا حافظ و ناصر ہووے۔

ہومیو پیتھک اور یونانی ادویات
نیز بالوں کو گرنے سے روکنے اور سیاہ رکھنے والا
تنویر ہیئر ٹانک دستیاب ہے
ہمدردانہ مشورہ • بہترین تشخیص • مناسب علاج
لقمان میڈیکوز المعروف ساجد دواخانہ
حکیم نصیر احمد تنویر ڈاکخانہ روڈ حافظ آباد
لقمان نصیر ناصر D.H.M.S
فون دکان 0436-520411
رہائش 0438-2195

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 20- دسمبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ

○ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے فیصلہ کیا ہے کہ بجلی پر اضافی سرچارج جائز ہے۔ اس فیصلے کے بعد ہائی کورٹ کے سنگل بنچ کا وہ فیصلہ منسوخ کر دیا گیا ہے جس کے تحت 50 فیصد ایڈیشنل سرچارج وصول نہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ تازہ فیصلے کے تحت بجلی پھر سے مہنگی ہو گئی ہے۔ واپڈا معطل شدہ سرچارج صارفین سے آسان قسطوں سے وصول کرے گا۔ اضافہ سرچارج کے خلاف شہریوں کی طرف سے دائر سینکڑوں رٹ درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔ ہائی کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ واپڈا کو فاقی حکومت کی پیشگی اجازت کے ساتھ نرخوں میں اضافے کی اجازت ہے۔ صوبائی حکومتوں سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ وفاقی دارالحکومت صارفین کی ایسی تجویزوں کا جائزہ لے جن سے نرخوں میں کمی ہو سکے۔ عدالت نے کہا کہ واپڈ کے دلائل باوزن ہیں۔

○ مسلم لیگ (ن) نے نئے آرمی چیف جنرل جہانگیر کرامت کی تقرری کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور اسے ملک اور فوج کے لئے اچھا قرار دیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عبدالمجید ملک نے جو مسلم لیگ (ن) کے مرکزی نائب صدر اور ڈپٹی پارلیمانی لیڈر ہیں اور اپوزیشن لیڈروں چوہدری شجاعت حسین اور خورشید محمود قصوری نے بھی نئے آرمی چیف کے تقرر کا خیر مقدم کیا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ میں جنرل جہانگیر کرامت کی تقرری کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ اس سے وہ بے یقینی کی فضا ختم ہو گئی ہے جو نئی تقرری میں غیر ضروری تاخیر کی وجہ سے پیدا ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جنرل وحید نے بھی صحت مند مثال قائم کی۔

○ نامزد چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت نے کہا ہے کہ میں ملک کے خیر خواہوں کا خیر خواہ ہوں۔ پیشہ ورانہ امور پر کاربند رہوں گا۔ اعلیٰ عہدہ ملنے سے اقدار تبدیل نہیں ہوں گی۔ ملکی مفاد ہر شے سے افضل ہونا چاہئے۔ اعلیٰ کارکردگی کے ذریعے تمام مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ جنرل جہانگیر کرامت کے سیاسی نظریات کا کسی کو علم نہیں۔ جنرل وحید سیاست میں ملوث ہو گئے تھے۔ نئے آرمی چیف کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ فوج کو جدید ترین بنانے کے سخت حامی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دفاع پر اٹھنے والے بہت زیادہ اخراجات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ پاکستانی یہ جاننے کے مشتاق ہیں کہ فوج کے نئے سربراہ اپنے لئے کس کردار کا انتخاب کرتے ہیں۔

○ جنرل جہانگیر کرامت پنجاب سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی عمر 54 سال ہے۔ آرمی میں 34 سروس کر چکے ہیں۔ آرمرڈ بریگیڈ انفنڑی ڈویژن اور کور کمانڈر کی کمان کر چکے ہیں۔ 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں میں حصہ لے چکے ہیں۔ ان کا ایک بیٹا اور بیٹی شادی شدہ ایک بیٹا طالب علم ہے۔

○ جنرل جہانگیر کرامت باصلاحیت اور پیشہ ور فوجی جنرل ہیں۔ جنرل وحید نے انہیں جانشین مقرر کرنے کی سفارش کی۔ وہ فوج کے سینئر ترین جرنیل ہیں۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ پوری امید ہے کہ جنرل جہانگیر سیاست میں دخل اندازی نہیں کریں گے۔ انہیں لابی نہ کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ انہیں اپنا حق مل گیا ہے۔

○ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے تبصرہ کیا ہے کہ پنجاب سے تعلق جنرل جہانگیر کرامت کے انتخابات میں اہم عنصر رہا۔ پسندیدہ شخص کے تقرر کی روایت ٹوٹ گئی ہے۔ وہ غیر جانبدار اور سینئر ترین افسر ہیں۔

○ مبصرین کا خیال ہے کہ جنرل کرامت کی تقرری سے بھارتی عسکری حلقے پریشان ہو گئے ہیں۔ پاک بھارت جنگ ہوئی تو پاکستان آرمرڈ کور کلیدی کردار ادا کرے گا۔ جنرل کرامت اس کور سے وابستہ رہے ہیں۔

○ جنرل کرامت کے صاحبزادے فرخ جہانگیر نے کہا ہے کہ میرے والد ملک سے محبت اور دیانتداری کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ دوسرے صاحبزادے فرخ کرامت نے کہا کہ گھر میں فوجی معاملات زیر بحث نہیں آتے۔

○ جنرل جہانگیر کی تقرری عوامی سطح پر دلچسپیوں کا محور رہی مختلف عوامی سیاسی و سماجی حلقوں میں نئے آرمی چیف کی تقرری زیر بحث رہی۔

○ جنرل وحید دسمبر کے آخر تک الوداعی درباروں سے خطاب شروع کریں گے۔

○ جنرل جہانگیر کرامت کے تقرر پر جمیعت علمائے اسلام (ف) کے حافظ حسین احمد کا تبصرہ یہ ہے کہ جہانگیر کی "کرامات" کے لئے 6 ماہ تک انتظار کرنا ہو گا۔ اب سیاستدان فوج میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ تاریخ فیصلہ کرے گی کہ جنرل وحید کتنے جانبدار آرمی چیف تھے۔ نواز شریف کو غیر جانبدار کمانڈر انچیف سوٹ نہیں کرتا۔ ہو سکتا ہے اب وہ اپنے ساتھ ہونے والے مظالم بے نقاب کر دیں۔

○ جنرل جہانگیر کرامت کا تعلق سیالکوٹ سے ہے۔ بعد ازاں ان کے والد لاہور منتقل ہو گئے۔ جنرل کرامت کے خاندان کے افراد سیالکوٹ میں ہیں۔

○ ایک اخبار نے خبر دی ہے کہ فوج میں جنرل کرامت سے چار جرنیل سینئر تھے جن کو ان کے تقرر سے پہلے ریٹائرڈ کر دیا گیا۔

○ جنرل حمید گل نے کہا ہے کہ جہانگیر کرامت پہلے آرمی چیف ہیں جن کا تقرر میرٹ پر ہوا ہے۔

○ عالمی بینک نے کہا ہے کہ پانی کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں کالا باغ ڈیم بنایا جائے۔ سیاستدان ملکی مفاد کو بالائے طاق رکھ کر اسے سیاسی ایشو بنا رہے ہیں۔ چاروں صوبوں کے ماہرین اور سیاستدان مل بیٹھ کر خدشات دور کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

○ صوبائی وزیر انٹی کرپشن چوہدری غلام عباس نے کہا ہے کہ نواز شریف بچ نہیں سکیں گے۔ کرپشن کے تمام ثبوت اکٹھے کر لئے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر کا سنگین امتحان ہونے والا ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ کرپشن کے خاتمے کے لئے نواز شریف حکومت سے تعاون کرتے ہیں یا واویلا کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ محکمہ انٹی کرپشن جلد ہی مسٹر نواز شریف کے خلاف مقدمات درج کرے گا۔

○ مسلم لیگ (ن) پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ج) کے باغیوں کو وزارت اعلیٰ سمیت اہم وزارتوں کا "دانہ ڈال دیا ہے" ایک دعوے کے مطابق باغیوں کی تعداد 40 تک پہنچ چکی ہے۔

○ مسٹر شہباز شریف کی ضمانت کی درخواست 7۔ جنوری 96ء تک ملتوی کر دی گئی۔

تصحیح

○ مورخہ 20 دسمبر 1995ء کے الفضل میں صفحہ اول پر حضرت ملک عبدالرحمن خادم صاحب کا نام اس طرح پڑھا جائے۔ "حضرت ملک عبدالرحمان صاحب خادم (خالد احمدیت)" ادارہ اس فروگزاشت پر معذرت خواہ ہے۔
(ادارہ)

خوشخبری
ربوہ میں پہلی دفعہ ربوہ میں ہی تیار کردہ سنگل و ڈبل بیڈ شیٹ اور رضائیوں اور تلائیوں کے غلاف عمدہ کوالٹی تھوک اور پرچون ریٹ پر 35۔ دارالفضل عربی نزد چونگی دستیاب ہیں۔ شوروم اقصیٰ چوک پر واقع ہے
اقصیٰ ٹریڈرز فون 21995

قابلِ فروخت
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ رقبہ ایک کنال اور چار دوکانوں کی مارکیٹ قابلِ فروخت ہے۔
رابطہ:
۱۔ خواجہ مسرور احمد فون 21406
خواجہ کلاتھ ہاؤس ربوہ
۲۔ اکرام پراپرٹی ڈیلر اڈہ کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ روڈ لاہور
فون: 042-272754
042-7923840

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں • کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات۔
• زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی۔
• زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں وسیم احمد
فون: دوکان 837، گھر 212175

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابلِ اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زدجام عشق	۶۰ گولی	۸۰۰/-
نواب شاہی	۶۰ گولی	۱۰۰۰/-
سونے چاندی کی گولیاں	۳۰ گولی	۲۰۰/-
شباب آور موتی	۳۰ گولی	۸۰/-
حبِ نشاط	۲۰ گولی	۴۰/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ۔ گول بازار۔ ربوہ
فون نمبر۔ 212434 (04524)

نور کاجل	نور ابٹنہ	نور آملہ	خورشید ہیئر آئل	تابانی لوشن
8/-	15/-	15/-	60/-	15/-

خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ
فون: 04524-211538